ساحل کے لیے کچھ ایثار کیجیے

ساحل پاکستان کا واحد رسالہ ہے جس کی قیمت گزشتہ پندرہ برس سے صرف دس روپے ہے۔ ساحل ایسے موضوعات پر تحریریں شائع کرتا ہے جو عالم اسلام میں اجنبی ہیں، اوران موضوعات پر بہت کم لکھا جاتا ہے۔ مگر یہ فکری موضوعات انتہائی اہمیت کے حامل ہیں اور عالمی نوعیت کے ہیں جن کا خصوصی تعلق امت مسلمہ کے عروج و زوال سے ہے۔ یہ موضوعات مقامی وقتی، ہنگامی، سیاسی نوعیت کے نہیں ہیں۔ ساحل کے موضوعات ان مباحث سے بھی تعلق رکھتے ہیں جو دنیا کے ہر خطے میں موجود مسلمان اور غیر مسلموں کو یکساں طور پر درپیش ہیں۔ دنیا بھر میں مغربی فکر، سائنس اور ٹیکنالوجی سے عمومی نوعیت کی مغلوبیت پائی جاتی ہے۔ الحمدللہ ساحل مغرب کی فکر اس کی سائنس، ٹیکنالوجی اور اس کے غلبے سے ہرگز متاثر نہیں اور اسلام کو وہ الحق اور قرآن کریم کو الکتاب سمجھتا ہے جس کے سامنے تمام ادیان باطل ہیں۔ مغربی تہذیب محض بہیمیت ہے اور اس کے خلاف علمی، فکری، تحقیقی کام کی ضرورت ہے۔ ہماری دینی تحریکیں اور شخصیات بھی مغربی غلبہ سے متاثر ہیں۔ لہٰذا اس مرعوبیت کا خاتمہ بھی اہم ترین کام ہے۔ ساحل کے وسائل محدود ہیں لیکن الحمدللہ اس کے موضوعات لامحدود ہیں۔ ساحل ایک دینی رسالہ ہے اس لیے قارئین سے چندے طلب نہیں کرتا، یہ رویہ اہل دین کے وقار کے منافی ہے۔ ساحل کی تقسیم و ترسیل کے سلسلے میں ہمیں بعض مشکلات کا سامنا ہے۔ اگر آپ اس سلسلے میں ہماری رہنمائی اور معاونت کر سکیں تو ہم ممنون ہوں گے۔ ساحل میں شائع ہونے والے مضامین کا ناقدانہ جائزہ لینے کی شدید ضرورت ہے۔ آپ کے جائزے ہمیں اصلاح کا موقع فراہم کریں گے۔ ساحل کو قلمی تعاون کی شدید ضرورت ہے۔ کیونکہ موضوعات کے بحر بیکراں سے موتی چننا اور اسے مالا میں پرو دینا چند لوگوں کے بس کی بات نہیں۔ ہمارا مقابلہ مغربی تہذیب سے ہے اور اس عالمگیر تہذیب کے مقابلے کے لیے اسی درجے کے کام کی ضرورت ہے۔ ہمیں ہر قدم پر آپ کے مشورے، رائے، تعاون، رہنمائی کی ضرورت ہے۔ ساحل کے زیر اہتمام ہر شہر میں حلقہ ہائے مطالعہ قائم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ جہاں ہر ہفتے اہم کتابوں اور مباحث پر گفتگو اور تبادلہ خیال کا سلسلہ شروع کیا جائے۔ ان حلقوں میں مرکزی موضوع فکر آخرت ہو اور ہر کتاب اور ہر گفتگو اسی ایک نکتے پر مرکوز رہے۔ کراچی میں یہ تجربہ بہت طویل عرصے سے جاری ہے اور کامیاب ہے۔ آپ ساحل سے کس قسم کا تعاون کر سکتے ہیں؟ اس کا فیصلہ آپ پر منحصر ہے۔ بیرون ملک مقیم ادارے، کتب خانے ساحل کے طالب ہیں ہم رسالہ تو اعزازی طور پر دے سکتے ہیں لیکن ترسیل کے اخراجات اتنے زیادہ ہیں کہ رسالہ بھیجنا ممکن نہیں۔ تمام اہم کتب خانوں، اہل علم، اہم علماء کرام اور مدارس مساجد اور خانقاہوں کے بزرگوں تک یہ رسالہ پہنچانا نہایت ضروری ہے۔ اس ذیل میں آپ کے عملی تعاون کے بغیر ہمارے لیے اس ہفت خواں کو سر کرنا آسان نہیں۔ ساحل کو قلمی تعاون کی شدید ضرورت ہے۔ خصوصاً معاشرتی اور دعوتی موضوعات پر اہل قلم کا تعاون درکار ہے۔ منفرد، اچھوتے موضوعات سے ہمیں آگاہ کرتے رہیے، معاشرتی مسائل کی طرف توجہ دلائیے تا کہ ہر موضوع کا مختصر احاطہ کیا جا سکے۔ اپنی اپنی سطح پر تعاون کا سلسلہ جاری رکھیے اگر یہ ممکن نہ ہو تو کم از کم ہمارے لیے دعائے خیر اور صراط مستقیم پر ثابت قدمی کی دعا فرمائیے اور بے رحمی کے ساتھ ہمارا ناقدانہ جائزہ لیتے رہیے۔